از:- امام ولی اللہ دہلوی رح

# معاشرتی فساد کی ایک وجہ

معاشرہ میں فساد کی ایک وجہ یہ ہوتی ہے کہ شہریوں کے اندر خفیہ تخریبی کاروائیاں اور پوشیدہ اسبابِ فساد مصروف عمل ہوں مثلاً ساحروں کی جادوگری کا فتنہ ہو، دوسروں کو زہر کھلانے والوں کی مذموم کوششیں جاری ہوں۔ عیاری اور فریب جیسے غیر اخلاقی طریقوں سے لوگوں کے حقوق پہ ڈاکہ ڈالنے والوں کی فریب کاریاں جاری ہوں انکے اندر ایسے غیر ذمہ دار اور شریعت کو مذاق بنانے والے جج، قاضی اور مفتی موجود ہوں جو شرعی احکام سے بچنے کے حیلے بہانے اور آپس میں لڑنے کے طریقے بتاتے ہوں، مملکت کے اندر دشمنانِ ملک کے جاسوس اپنی مذموم حرکتوں میں مصروف ہوں تو اس قسم کے تخریبی عناصر کو تعزیراتی قوانین کے تحت قید و بند یا قتل اور پھانسی کی سزا دی جائے تاکہ شہران کے فساد سے محفوظ رہے

(البدور البازغہ مترجم صفحہ نمبر ۱۸۲)

از:- امام انقلاب مولانا عبیداللہ سندھی رح

# اہل علم کا سب سے اہم فریضہ

ایک زمانے میں مسلمانوں کی اپنی حکومت تھی ان کی سلطنت کا دبدبہ تھا، ان کے بازوؤں میں قوت اور ان کے اخلاق میں پختگی تھی ان کی قومی جمعیت بنی ہوئی تھی اور ان کا قانون حاکم اور نافذ تھا اس لیے اسرارِ دین کو سمجھنے اور ہر خاص و عام کو ان حکمتوں سے واقف کرانے کی علماء نے اس وقت زیادہ ضرورت محسوس نہ کی لیکن آج نقشہ ہی دوسرا ہے نہ حکومت باقی رہی نہ سلطنت و دبدبہ ہے جمعیت کبھی کی مفقود ہوگئی، قانون کا عمل دخل نہیں رہا اجتماعی اور انفرادی زندگی میں انتشار آخری حد تک پہنچ چکا ہے اور تو اور اب تو خود ہمارا دین اغیار کے نرغے میں ہے اور اس پہ ہر طرف سے حملے ہو رہے ہیں اور ڈر ہے کہ جس طرح ہماری قومی جمعیت توڑ دی گئی ہے اسی طرح خدا نہ کرے کہیں ہمارے دین کو گزند آجائے چنانچہ آج اس زمانے میں اہل علم کا سب سے اہم فریضہ یہ ہے کہ وہ دین اسلام کی حکمتوں کو سمجھیں اور غیر تو رہے ایک طرف خود اپنوں کو ان کے دین کی یہ حکمتیں سمجھائیں کیونکہ اب تو نوبت اس کی آرہی ہے کہ کہیں خود مسلمان ہی اسلام سے خدانخواستہ برگشتہ نہ ہوجائیں۔

(مقدمہ خطبات و مقالات ص ۳۲)